لیٹیشیا جیمز (Letitia James)
اٹارنی جنرل

نیویارک اسٹیٹ کے اٹارنی جنرل کا دفتر

فراہم کنندگان کے لیے مہاجر مریضوں کی نگہداشت صحت تک رسائی سے متعلق ہدایات

اگست 2025

نیویارک میں بطور نگہداشت صحت کے فراہم کنندہ یا مریض، آپ کو اس حوالے سے تشویش ہو سکتی ہے کہ وفاقی امیگریشن پالیسی فراہم کنندہ کی جانب سے صحت کی سروسز کی فراہمی اور مریضوں کی نگہداشت صحت تک رسائی کو کس طرح متاثر کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، حالیہ ایگزیکٹو احکامات، ان فراہم کنندگان کی مالی امداد کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں جو مہاجر مریضوں کو خدمات فراہم کرتے ہیں (مثلاً ایگزیکٹو آرڈر 14218، مورخہ 19 فروری، 2025: https://www.whitehouse.gov/presidential-actions/2025/02/ending-taxpayer-subsidization-of-open-borders)۔

نیویارک کا قانون:

- مریض کی امیگریشن کی حیثیت سے قطع نظر، نگہداشت صحت تک اس کی رسائی کو تحفظ فراہم کرتا ہے
- فراہم کنندگان کو مریض کی رازداری کے تحفظ کے لیے مخصوص اقدامات کرنے کا پابند بناتا ہے

ہم نے آپ کے حقوق اور ذمہ داریوں کی وضاحت کے لیے یہ ہدایت نامہ تیار کیا ہے، چاہے آپ فراہم کنندہ ہوں یا مریض۔

بطور نگہداشت صحت کے فراہم کنندہ، کیا میرے لیے مریض کی امیگریشن یا شہریت کی حیثیت کی تصدیق کرنا لازمی ہے؟

جی نہیں۔

نیویارک میں فراہم کنندگان پر قانونی طور پر یہ لازم نہیں کہ وہ مریض کی امیگریشن یا شہریت کی حیثیت کے متعلق معلومات جمع کریں یا رپورٹ کریں۔

فراہم کنندگان مریض کی امیگریشن یا شہریت کی حیثیت کی بنیاد پر علاج سے انکار نہیں کر سکتے۔

کچھ صورتوں میں مریض کو حکومت کی جانب سے فنڈ شدہ صحت کی انشورنس سمیت دیگر فوائد کے حصول کی درخواست دینے کے لیے اپنی امیگریشن حیثیت ظاہر کرنا پڑ سکتی ہے۔ تاہم ان پروگراموں کے لیے درخواست دینا **رضاکارانہ** ہے۔

اگر آپ فراہم کنندہ ہیں، تو مریض کے علاج کے لیے امیگریشن یا شہریت کی حیثیت سے متعلق صرف وہی معلومات جمع کریں اور محفوظ رکھیں جن کی آپ کو واقعی ضرورت ہو۔ کسی بھی مریض کی معلومات جمع کرنے یا جاری کرنے سے قبل اپنی تنظیم کی پالیسیوں اور طریقہ کار سے ضرور رجوع کریں۔

کیا نگہداشت صحت کے فراہم کنندگان کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مریض کے متعلق معلومات فراہم کرنا ضروری ہے؟

بطور نگہداشت صحت کے فراہم کنندہ، آپ صحت کی جو بھی محفوظ شدہ معلومات (PHI) رکھتے ہیں، وفاقی اور ریاستی رازداری کی پالیسی کے تحت ان کی حفاظت کی جاتی ہے، جس میں صحت کی انشورنس کی انتقال پذیری اور احتساب کا حکم نامہ (HIPAA) شامل ہے۔ بطور فراہم کنندہ، آپ:

> » مریض کے امیگریشن، ویزا، یا رہائش کی حیثیت سے قطع نظر PHI کے تحفظ کے پابند ہیں۔
>
> » قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں، بشمول ICE، کو PHI فراہم نہیں کر سکتے، سوائے مخصوص اور محدود حالات کے۔

اگر آپ بطور فراہم کنندہ کسی مریض کی PHI جاری کرنے پر مجبور ہوں، تو آپ کو سب سے پہلے اپنی مخصوص صورتِ حال میں لاگو ہونے والی وفاقی اور ریاستی رازداری کی ضروریات پر عمل کرنا ہو گا۔ اپنی تنظیم کی داخلی پالیسیوں اور طریقہ کار سے رجوع کریں۔ ان میں قانون نافذ کرنے والے ادارے کے لیے عدالتی حکم نامہ، وارنٹ، سمن، یا طلب نامے حاصل کرنے کا تقاضا شامل ہو سکتا ہے۔ ایسے تقاضے مریض کی رازداری کے تحفظ میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

نوٹ: بہترین عمل یہ ہے کہ مریض سے اس کی امیگریشن حیثیت کے بارے میں اس وقت تک سوال نہ کیا جائے، جب تک کہ آپ قانون کے تحت آپ یہ معلومات حاصل کرنے کے پابند نہ ہوں۔ اگر آپ کی تنظیم آپ سے یہ معلومات حاصل کرنے کا تقاضا کرے بھی، تو بھی کوشش کریں کہ مریض کی امیگریشن کی حیثیت کو طبی یا بلنگ ریکارڈز میں درج نہ کریں۔

بطور نگہداشت صحت کے فراہم کنندہ، کیا میں مریضوں کو آگاہی فراہم کرنے کے لیے مہاجرین کے حقوق پر بات کر سکتا/سکتی ہوں؟

جی ہاں۔ بطور نگہداشتِ صحت کے فراہم کنندہ، آپ کو مریضوں کو ان کے قانونی حقوق کے بارے میں آگاہی دینے کی اجازت ہے۔ مثال کے طور پر، آپ حقوق سے متعلق معلومات پوسٹ کر سکتے ہیں، معلوماتی مواد تقسیم کر سکتے ہیں، اور تعلیمی نشستیں منعقد کر سکتے ہیں۔ تاہم، اس طرح کی سرگرمی میں مشغول ہونے یا اس کے لیے فنڈز دینے سے پہلے، اس بات کو زیر غور لائیں کہ آیا آپ کے زیرِ استعمال فنڈز پر اس مقصد کے لیے کوئی پابندیاں تو نہیں۔ مثال کے طور پر، ایسی گرانٹس پر پابندیاں ہو سکتی ہیں جو مخصوص پراجیکٹس یا پروگراموں کے لیے مختص کی جاتی ہیں۔ اس طرح کی تعلیمی سرگرمی انجام دینے سے پہلے قانونی مشیر سے مشورہ کریں تاکہ آپ یقینی بنا سکیں کہ آپ قانونی مشورہ نہیں دے رہے۔

میری نگہداشت صحت کی سہولت کو ICE سے نمٹنے کے لیے کس طرح تیار ہونا چاہیے؟

قانون نافذ کرنے والی سرگرمیوں سے متعلق جامع پالیسیاں اور طریقہ کار اپنانے پر غور کریں۔ ان پالیسیوں اور طریقوں میں ICE یا دیگر وفاقی ایجنسیوں کی جانب سے امیگریشن کے نفاذ کی سرگرمیوں کو بھی شامل کیا جانا چاہیے۔

ابتدائی طور پر درج ذیل اقدامات کو یقینی بنائیں:

> » عوامی مقامات پر کوئی حساس تحریری معلومات **کھلے عام** ظاہر نہ ہو۔
>
> » ایسی معلومات پر ہونے والی گفتگو اس طرح نہ کی جائیں کہ کوئی **آسانی سے انہیں سن سکے**۔

اگر میں نے اس ویب صفحے پر بیان کردہ حقوق کی خلاف ورزی کا مشاہدہ کیا ہو، تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

درج ذیل میں سے کسی ایک طریقے سے شکایت درج کریں:

> » 1-800-428-9071 پر نیویارک کی نگہداشت صحت کی ہیلپ لائن پر کال کریں۔
>
> » نیویارک اسٹیٹ کے اٹارنی جنرل کے دفتر میں شکایت کریں (https://ag.ny.gov/file-complaint/health-care)۔

مزید معلومات کے لیے، گورنر کے دفتر اور نیویارک اسٹیٹ کے اٹارنی جنرل کے دفتر کی مشترکہ ہدایت برائے نجی اور غیر منافع بخش تنظیمیں ملاحظہ کریں (https://ag.ny.gov/resources/individuals/immigrants-rights/private-non-profit-organization-guidance)۔